



Al Qalam

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

الْقَلْمَنْ بِلْيَكِيشَزْ
پَرَائِيُوِيَطْ لَدْنَبِيدْ

سَيَقُولُ السُّفَهَا وَمِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنِ الْقِبْلَةِ هُمْ
 الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
 إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطَّالَتْ كُوُنُوا شُهَدَاءَ
 عَلَى النَّاسِ وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي
 كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقِلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ
 وَإِنْ كَانَتْ لَكِبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ
 لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٣﴾ قَدْ نَرَى تَقْلِبَ
 وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّنَّكَ قِبْلَةً تَرْضِهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطَرًا
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُوا وُجُوهَكُمْ شَطَرًا وَإِنَّ الَّذِينَ
 أُوتُوا الْكِتَبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَايِلٍ عَمَّا
 يَعْمَلُونَ ﴿١٢٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ بِكُلِّ أُيُّهٖ مَا سِعُوا
 قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَةَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ طَ
 وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَأَنَّكَ إِذَا
 لَمْنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢٥﴾ أَنَّ الَّذِينَ أُتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ
 أَبْنَاءَهُمْ وَإِنْ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٢٦﴾

دوسرا پارہ۔ سَيِّقُولُ (وہ کہیں گے)

رکوع (۱۷) کعبہ کی تبدیلی

(۱۲۲) نادان لوگ کہیں گے ”اُن کو ان کے اُس قبلہ سے، جس سمت وہ تھے، کس نے گھادیا؟“ (ان سے) کہو: ”مشرق و مغرب (سب) اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے، سیدھی راہ دکھادیتا ہے۔“

(۱۲۳) چنانچہ ہم نے تمہیں ایک درمیانی امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول ﷺ تم پر گواہ ہوں۔ پہلے جس سمت آپ (رُخ کرتے) تھے ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے اُس قبلہ برقرار رکھا تھا کہ رسول ﷺ کی پیروی کون کرتا ہے اور کون پیچھے کی طرف ہٹ جاتا ہے۔ یہ (معاملہ) بڑا سخت تھا، سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں

ہے کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے۔ اللہ و تعالیٰ لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے۔

(۱۲۴) تمہارا رخ بار بار آسمان کی طرف کرنا ہم دیکھتے رہے ہیں۔ اب ہم تمہیں اُسی قبلے کی طرف پھیر دیتے ہیں، جسے تم پسند کرتے ہو۔ اب اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور تم سب جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہروں کو اُسی طرف کیا کرو۔ یہ لوگ، جنہیں کتاب دی گئی تھی، خوب جانتے ہیں کہ یہ اُن کے پور دگار کی طرف سے بالکل برق ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کارروائیوں سے ذرا بھی بے خبر نہیں ہے۔

(۱۲۵) تم اُن اہل کتاب کے پاس چاہے کوئی نشانی بھی لے آؤ، وہ تمہارے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔ تم بھی اُن کے قبلہ کو قبول نہ کر سکو گے۔ اُن میں سے کوئی فریق بھی دوسرے کے قبلہ کی پیروی نہیں کرتا۔ اور اگر اُس علم کے بعد بھی، جو تمہارے پاس آچکا ہے، تم نے اُن کی خواہشوں کی پیروی کی تو پھر تم یقیناً ظالموں میں سے ہو گے۔ (۱۲۶) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ اُن میں سے ایک گروہ یقیناً جان بوجھ کر حق کو چھپا رہا ہے۔

وَقَدْ أَتَيْتُكُمْ بِهِ
 (الْحَقِيقَةِ)
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 فَإِنَّمَا
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُهَتَّرِينَ ﴿١٤﴾ وَلِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ
 مُوَلِّهَا فَاسْتِبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا
 إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
 شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لِلْحَقِّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
 تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلِّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لَا إِلَهَ لَا يَكُونُ لِلثَّالِسِ عَلَيْكُمْ
 حُجَّةٌ قُلْ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَاْخْشُوْنِي
 وَلَا تَرْكُمْ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهتَّدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُولًا
 مِنْكُمْ يَتَّلُّوْا عَلَيْكُمْ أَيْتَنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
 وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَادْكُرُوهُنِي أَذْكُرُكُمْ وَاْشْكُرُوْهُنِي
 وَلَا تَكْفُرُونَ ﴿١٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلْوَةِ إِنَّ
 اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٍ
 بَلْ أَحْيَاهُ وَلِكُنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوْنَكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ
 وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّرَاتِ وَبَشِّرُ الصَّابِرِينَ لَا
 الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ لَا قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَجُعُونَ ﴿١٥٥﴾

(۱۴۷) حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اس لیے شک و شبہ کرنے والوں میں شامل نہ ہو جانا!

رکوع (۱۸) کعبہ فلاح ونجات کا مرکز

(۱۴۸) ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے، جس کی طرف وہ مرتاتا ہے۔ الہذا تم بھلائیوں کے لیے آگے بڑھو! تم جہاں بھی ہو گے، اللہ تم سب کو اکٹھا کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بلاشبہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۱۴۹) جس سمت سے بھی تم نکلو (نماز کے وقت) اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کیا کرو۔ یہ (حکم) بالکل بحق ہے (اور) تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۱۵۰) جہاں سے بھی تمہارا گزر ہو، اپنا رُخ مسجد حرام ہی کی طرف کر لیا کرو۔ جہاں بھی تم ہو، اُسی کی

طرف منہ کر کے (نماز پڑھو) تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی جحت نہ ملے، سوائے ان کے جوان

میں سے ظالم ہیں۔ تم اُن سے نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو، اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تم

ہدایت کے راستہ پر رہو۔ (۱۵۱) جس طرح (باقی نعمتوں کے علاوہ) ہم نے تمہارے درمیان خود تم

میں سے ایک رسول بھیجا ہے، وہ تمہیں ہماری آئیں سناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں

کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔ (۱۵۲) اس لیے تم

مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میرا شکر ادا کرو، اور میری ناشکری نہ کرو!

رکوع (۱۹) اللہ آزمائشوں کے ذریعہ امتحان لیتا ہے

(۱۵۳) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(۱۵۴) جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مُردے مت کہو۔ بلکہ وہ تو زندہ ہیں، مگر تم اس کا

شuronہیں کر سکتے۔ (۱۵۵) ہم کسی قدر خوف، فاقہ، مال، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمہارا امتحان

ضرور کریں گے اور تم صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو، (۱۵۶) کہ ان پر جب کوئی مصیبت آپڑے تو

کہتے ہیں: ”ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اُسی کی طرف ہمیں پلٹنا ہے۔“

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَتْ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قَدْ وَأُولَئِكَ هُمْ
 الْمُهْتَدُونَ ﴿٥٥﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ
 الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطْوَفَ بِهِمَا طَوَّعَ
 خَيْرًا لَا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ
 الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدُى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَبِ لَا أُولَئِكَ
 يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللِّعْنُونَ ﴿٥٧﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا
 وَبَيَّنُوا فَأُولَئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٨﴾ إِنَّ
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا تُؤْمِنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ
 وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ خَلِدِينَ فِيهَا حَلَقَةٌ لَا يُخَفَّ عَنْهُمْ
 الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنَظَّرُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٦١﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآخِلَافِ
 الْيَلِ وَالثَّهَارِ وَالْفُلُكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ
 وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
 مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ صَوَّرَ يُفِي الرِّيحُ وَالسَّحَابَ
 الْمُسَخَّرَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَرَى لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

(۱۵۷) انہی لوگوں پر اُن کے پروردگار کی طرف سے بڑی عنایتیں اور رحمت ہوں گی، اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔ (۱۵۸) یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص بیت اللہ کا حجٰ یا عمرہ کرے، اس کے لیے کوئی حرج کی بات نہیں کہ ان دونوں کو ساتھ لے کر طواف کرے۔ جو شخص رضا ورغبت سے کوئی بھلائی کا کام کرے تو اللہ تعالیٰ قدر کرنے والا ہے اور خوب جانتا ہے۔ (۱۵۹) جو لوگ کتاب میں ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمیوں اور ہدایتوں کو انسانوں کے لیے ہماری وضاحت کے بعد بھی چھپاتے ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے اور (دوسرے تمام) لعنت کرنے والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ (۱۶۰) البتہ جو توبہ کر لیں، اصلاح کر لیں اور (حق بات) ظاہر کر دیں، تو میں ان کی توبہ قبول کر لوں گا۔ میں توبہ قبول کرنے والا اور حرم کرنے والا ہوں۔ (۱۶۱) جنہوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت ہی میں مر گئے، بلاشبہ ان پر اللہ تعالیٰ کی، اُس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ (۱۶۲) وہ اسی (لعنت کی حالت) میں ہمیشہ رہیں گے، ان کی سزا ہلکی نہ ہوگی اور نہ ہی انہیں (کوئی اور) مهلت دی جائے گی۔ (۱۶۳) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۲۰) مشرکوں کی حررتیں

(۱۶۴) آسمانوں اور زمین کی بناؤٹ میں، رات اور دن کے ایک کے بعد ایک کے آنے جانے میں، کششی (یا جہاز) میں جو انسان کے نفع کی چیزیں لیے ہوئے سمندر میں چلتی ہیں، بارش کے پانی میں جسے اللہ آسمان سے بر ساتا ہے، پھر اس سے زمین کو اس کی موت (خنکی) کے بعد زندگی (تروتازگی) بختی ہے اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلاتا ہے، اور ہواویں کی گردش میں اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان فرماس بردار بنا کر رکھے گئے ہیں، ان لوگوں کے لیے بلاشبہ نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَخَذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ
 كَحِثِ اللَّهِ طَ وَالَّذِينَ أَمْنُوا أَشَدُ حُبَّ الْلَّهِ طَ وَلَوْلَى إِلَيَّ الَّذِينَ
 ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لَا نَقْوَةَ لِلَّهِ جَمِيعًا لَا وَأَنَّ اللَّهَ
 شَدِيدُ الْعَذَابِ ١٤٥ إِذْ تَبَرَّا الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا
 وَرَأُوا الْعَذَابَ وَتَقْطَعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ١٤٦ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا
 لَوْأَنَّ لَنَا كَرَّةً فَذَنَبَرَّا مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُ وَامْتَأْطِدُ لَكَ يُرِيْهِمْ
 اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ طَ وَمَا هُمْ بِخَرِجِينَ مِنَ النَّارِ ١٤٧
 يَا يَاهَا النَّاسُ كُلُّوْمِمَا فِي الْأَرْضِ حَلْلًا طَلِيبًا صَلِيْهِ وَلَا تَتَبِعُوا
 خُطُوْتِ الشَّيْطَنِ طَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ١٤٨ إِنَّمَا يَا مُرْكُمْ بِالسُّوْءِ
 وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ١٤٩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
 اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا طَ
 أَوْلَوْكَانَ أَبَا وَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ١٥٠ وَمَثَلُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً طَ
 صُمُّ بِكُمْ عُمُّ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ١٥١ يَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُلُّوْمِنْ
 طَلِيبَتْ مَارَزَقَنْكُمْ وَاشْكُرُوا إِلَيَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ١٥٢

(۱۶۵) کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو اُس کا ہمسر بنالیتے ہیں اور ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ تعالیٰ ہی سے ضروری ہے۔ ایمان والے تو اللہ تعالیٰ ہی سے زیادہ سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ کاش یہ ظالم وہ بات (ابھی) دیکھ رہے ہوتے جو انہیں عذاب دیکھ کر سو جھنے والی ہے کہ ساری طاقتیں اللہ تعالیٰ ہی کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ سزاد یئے میں بہت سخت ہے۔

(۱۶۶) جب وہی (پیشوں) جن کی پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے بے تعلقی ظاہر کریں گے اور وہ عذاب کا مشاہدہ کر لیں گے تو ان کے (سب) تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ (۱۷) یہ پیروی کرنے والے لوگ یوں کہنے لگیں گے کہ کاش! ہمیں واپسی کا ایک موقع دیا جاتا، تو جس طرح (آج) یہم سے بیزاری کر رہے ہیں، ہم بھی ان سے بے زار ہو کر دھادیتے۔ اللہ ان کے اعمال ان کے سامنے یوں لائے گا کہ یہ ان کے لیے حسرت کا باعث ہوں۔ اور وہ جہنم سے کبھی نکلنے نہ پائیں گے۔

رکوع (۲۱) حلال و پاک چیزیں کھانے کا حکم اور حرام چیزوں کا بیان

(۱۶۸) اے لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں، انہیں کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا شمن ہے۔ (۱۶۹) بلاشبہ وہ تمہیں برائی اور فحش کام کا حکم دیتا ہے۔ اور اس کا کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر وہ باتیں کہو، جن کا تمہیں علم نہیں۔ (۱۷۰) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ”اللہ نے جو (حکم) بھیجا ہے، اُس پر چلو“ تو کہتے ہیں ”نہیں بلکہ ہم تو اُسی طریقے پر چلتے رہیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے!“ کیا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو، اور نہ ہی ہدایت پائی ہو؟ (تو پھر بھی یہ انہی کی پیروی کرتے چلے جائیں گے؟) (۱۷۱) ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص کسی ایسی چیز (جانور) کو پکارے جو ہانک پکار کی آواز کے سوا کچھ نہ سکے۔ (وہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے وہ کچھ سمجھ بھی نہیں سکتے (۱۷۲) اے ایمان والو! اگر تم صرف اُسی (اللہ تعالیٰ ہی) کی بندگی کرنے والے ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں، انہیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔

إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلَ
 بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ حَفَظَ فَمَنْ اضْطُرَّ بِأَغْرَى غَرَّ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ طَ
 اِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 مِنَ الْكِتَبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا لَا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ
 فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكِلُّهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا
 يُزَكِّيُّهُمْ حَلَالًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْضَّلَالَةَ
 بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ حَفَظَ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ
 ذَلِكَ بِإِنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
 فِي الْكِتَبِ لَفِي شَقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٤٥﴾ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُؤْمِنُ وَجْهَكُمْ
 قِبَلَ الْمَسْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلِكِنَّ الْبِرَّ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ وَالْمَلِئَةِ وَالْكِتَبِ وَالنَّبِيِّنَ حَفَظَ وَأَتَى الْمَاءَ عَلَى حِسَبِهِ
 ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسِكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ لَا وَالسَّائِلِينَ
 وَفِي الرِّقَابِ حَفَظَ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى الزَّكُوَةَ وَالْمُوْفُونَ
 بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا حَفَظَ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبُلْسَاءِ وَالصَّرَاءِ
 وَحِينَ الْبَاسِ طَوْلَةَ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا طَوْلَةَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٤٦﴾

(۱۷۳) اُس نے تو تم پر صرف مردار، خون، سوہر کا گوشت اور ایسا جانور جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو، حرام کیے ہیں۔ پھر بھی جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو، مگر وہ خواہش رکھنے والا نہ ہو اور نہ حد سے زیادہ استعمال کرنے والا ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں (کہ وہ ان میں سے کوئی چیز مجبوراً کھائے)۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور حرم کرنے والا ہے۔

(۱۷۴) بلاشبہ جو لوگ اُن (احکام) کو چھپاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے (اپنی) کتاب میں نازل کیے ہیں، اور اس کے معاوضے میں تھوڑا سافائدہ وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ توان سے بات کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک و صاف کرے گا۔ ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۷۵) یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے (دنیا میں) ہدایت کی بجائے گمراہی مول لی، اور (آخرت میں) معافی کی بجائے سزا۔ تو یہ دوزخ کے لیے کیسے ڈھیٹ ہیں! (۱۷۶) یہ (سب کچھ) اس وجہ سے ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے تو (اس) کتاب کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے، مگر جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلافات نکالے وہ ضد میں (حق سے) بہت دور نکل گئے ہیں۔

رکوع (۲۲) اصل نیکیاں

(۱۷۷) نیکی یہی نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق کی طرف کرلو یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ پر، قیامت، فرشتوں، کتاب اور نبیوں پر ایمان لے آئے اور اُس کی محبت رکھتے ہوئے اپنی دولت رشتہ داروں، تیبیوں، محتاجوں، مسافروں، (مدد کے لیے) سوال کرنے والوں اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ جب عہد کریں تو اُسے پورا کریں، جو تنگی، مصیبت اور (جنگ کی) تباہی کے وقت صبر کریں، یہی لوگ سچے ثابت ہوئے ہیں اور یہی لوگ پر ہیز گار ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ إِنَّ حُرْ^{١٧٨}
 بِالْحُرْ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثِي بِالْأُنْثِي فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخْيَهُ
 شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَإِذَاءَ إِلَيْهِ بِالْحُسَارِ إِنَّ ذَلِكَ تَحْفِيفٌ
 مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{١٧٩}
 وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيْوَةٌ يَا وَلِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ^{١٨٠}
 كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا إِلَى الْوَصِيَّةِ
 لِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبَيْنِ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ^{١٨١} فَمَنْ
 بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ طَ
 إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ^{١٨٢} فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوْصِصِ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا
 فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ طَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{١٨٣}
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ^{١٨٤} أَيَّا مَا مَعْدُودٌ وَدُتٌ فَمَنْ
 كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّا مِرْأَخْرَ طَ وَعَلَى
 الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامٌ مُسْكِنٌ طَ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
 فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ طَ وَإِنْ تَصُوْمُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ^{١٨٥}

(۱۷۸) اے ایمان والو! تمہارے لیے قتل کیے جانے والوں کے بارے میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی کے بد لے میں، غلام غلام کے بد لے میں اور عورت عورت کے بد لے میں۔ مگر ہاں! جس کو اپنے بھائی کی طرف سے کچھ معافی (زمی) ہو جائے، تو (مدعی کے لیے خون بہا کا) معقول طریقے سے مطالبہ کرنا اور (قتل کے ذمہ) اُسے خوبی سے ادا کرنا (لازم) ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ہلاک کرنا، اور رحمت ہے۔ اور اس کے بعد بھی کوئی زیادتی کرتے تو اُس کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۱۷۹) اے سمجھدار لوگو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ اُمید ہے کہ تم (قتل کرنے سے) پر ہیز کرو گے۔ (۱۸۰) تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت نزدیک آجائے اور وہ کچھ مال بھی چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معقول طور پر وصیت کرے۔ یہ پر ہیز گاروں پر ضروری ہے۔ (۱۸۱) پھر جو کوئی اسے سننے کے بعد (بھی) بدل ڈالے تو اس کا گناہ ان بد لئے والوں پر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (۱۸۲) البتہ جس کو خدشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے طرف داری یا حق تلقی کی ہے اور پھر وہ ان کے درمیان مصالحت کرادے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنسے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۲۳) رمضان مبارک کے روزوں کے احکام

(۱۸۳) اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح ان پر فرض کیے گئے جو تم سے پہلے ہوئے۔ تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ۔

(۱۸۴) (یہ روزے) چند مقررہ دنوں کے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو (اور روزے چھوٹ جائیں) تو دوسرے دنوں میں (اتنی ہی) تعداد (پوری کر لے)۔ جو لوگ (مشکل سے ہی) روزہ کی طاقت رکھتے ہوں (مگر نہ رکھیں، تو وہ فدیہ دیں، جو ایک محتاج کا کھانا ہے۔ پھر جو اپنی خوشی سے (کچھ زیادہ) بھلائی کرے تو یہ اُسی کے لیے بہتر ہے۔ اگر تم سمجھو تو تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ تم روزہ رکھو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلْكَافِرِ
 وَبَيِّنَتِ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهَدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
 فَلِيَصُمِّهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّهُ مِنْ آيَاتِ
 أُخْرَى ۖ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكِمُوا
 الْعِدَّةَ ۖ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَذِهِ نِعْمَةٌ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
 وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي قَارِئٌ قَرِيبٌ طَأْجِيبٌ دَعْوَةَ الدَّاعِ
 إِذَا دَعَانِ ۝ فَلِيَسْتَجِيبُوا لِي ۖ وَلْيُؤْمِنُوا بِي ۖ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝
 أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَاءِكُمْ طَهْرٌ هُنَّ لِبَاسٌ
 لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ طَعْلَمَ اللَّهُ أَتَكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ
 أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ فَالْغُنَّ بَاشِرُوهُنَّ
 وَابْتَعُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلْكُوَا وَأَشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ
 لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ صِ
 ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الظَّلَلِ ۖ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ
 غَرِفُونَ لِفِي الْمَسِيْحِ طَلِلَكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا طَ
 كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ أَيْتَهُ لِلْكَافِرِ لَعَلَّهُمْ يَتَقَوَّنَ ۝

بَعْد

(۱۸۵) رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جنوع انسانی کے لیے ہدایت ہے، اس میں رہنمائی کے احکام کی واضح نشانیاں ہیں اور وہ (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا ہے۔ اس لیے تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں موجود ہو اس پر روزہ لازم ہے۔ جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرا دنوں میں (روزوں کی) تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے۔ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا تاکہ تم (روزوں کی) تعداد پوری کرسکو۔ اور جو ہدایت تمہیں دی گئی، اس پر اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرو اور اس کا شکر کرو۔

(۱۸۶) (اے نبی)! میرے بندے جب تم سے میرے متعلق پوچھیں (تو انہیں بتادو کہ) میں تو یقیناً قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب بھی مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار پر توجہ دیتا ہوں۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ (میرے احکام) قبول کر لیں اور مجھ پر ایمان لے آئیں تاکہ سیدھا راستہ پاسکیں۔

(۱۸۷) روزوں میں رات کو اپنی بیویوں کے پاس جانا تم پر حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاش کیں اور تم ان کی پوشاش کیں۔ اللہ تعالیٰ نے دیکھ لیا کہ تم اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے۔ مگر اس نے تم پر عنایت فرمائی اور تمہیں معاف کر دیا۔ اب تم ان سے مباشرت کرو اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ کھاؤ پیو یہاں تک کہ (رات کی) سیاہ دھاری سے صح کی سفید دھاری تم پر نمایاں ہو جائے۔ تب تم رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کے لیے بیٹھو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں، اس لیے ان کے قریب نہ پہنچنا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار ہو جائیں۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْتَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلِعُوا بِهَا
 إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فِرَيْقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
 بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ
 قُلْ هَيَّ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجَّ وَلَيْسَ الْبَرُّ بِأَنْ
 تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ طُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبَرَّ مَنِ اتَّقَى
 وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ آبُوَابِهَا صَ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ
 وَلَا تَعْتَدُوا طَ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ﴿١٩٠﴾
 وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفتُمُوهُمْ وَآخِرُ جُوُهُمْ مِّنْ
 حَيْثُ آخِرَ جُوُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ القَتْلِ حَوْلَ
 ثُقِلتُمُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوكُمْ
 فِيهِ حَفِظٌ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ طَ كَذِلِكَ جَزَاءُ
 الْكُفَّارِينَ ﴿١٩١﴾ فَإِنْ انتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٢﴾
 وَقْتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَّيَكُونَ الدِّينُ
 لِلَّهِ طَ فَإِنْ انتَهُوا فَلَا عُدُّ وَانِ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾

(۱۸۸) ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق طور پر مت کھاؤ۔ نہ انہیں (رشوت کے طور پر) حاکموں کے سامنے اس غرض سے پیش کرو کہ لوگوں کے مال کا کوئی حصہ تم جانتے بوجھتے ناحق کھا جاؤ۔

رکوع (۲۲) نئے چاند، دفاع، حج اور عمرہ کے احکام

(۱۸۹) وہ تم سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو یہ لوگوں کے لیے تاریخوں کی تعین اور حج کے اوقات (کی علامتیں) ہیں۔ یہ تو کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اُن کی پچھلی طرف سے داخل ہوتے ہو، بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ انسان برائی سے بچے۔ تم گھروں میں اُن کے دروازوں ہی سے آیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہوتا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۱۹۰) تم اُن لوگوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں۔ مگر زیادتی نہ کرنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۹۱) جہاں بھی تم اُنہیں پاؤ، اُن کو قتل کرو اور اُنہیں نکال باہر کرو جہاں سے اُنہوں نے تمہیں نکالا ہے۔ فتنہ قتل سے بھی سخت تر ہے۔ مسجد حرام کے قریب اُن سے نہ لڑو، جب تک کہ وہ تم سے خود وہاں نہ لڑیں۔ اگر وہ تم سے لڑنے پر اُتر آئیں تو تم (بھی) اُنہیں مارو۔ (ایسے) کافروں کی بھی سزا ہے۔

(۱۹۲) پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا ہے۔

(۱۹۳) تم اُن سے لڑتے رہو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے، اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہو جائے۔ اگر وہ باز آ جائیں تو پھر ظالموں کے سوا کسی اور پرہاتھ بڑھانا مناسب نہیں۔

مع - عند المتعال مدين ١٣

٢٤٨

إِنَّمَا يُنَزَّلُ عَلَيْهِ وَسِيمَ

أَلَّا شَهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ طَفَّيْنَ اعْتَدَى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا وَأَعْلَمُهُ يِمْثُلُ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ
وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ١٩٣ وَاتَّقُوا فِي سَيِّلِ اللَّهِ
وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلِكَةِ مَثْلَهُ وَاحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ١٩٤ وَاتَّمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ طَفَّيْنَ احْصِرُوهُمْ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدِّيٍّ ۝ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوْسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
الْهَدِّيُّ مَحِلَّهُ طَفَّيْنَ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا أَوْ بَهَّ أَذْنِيْ مِنْ
رَأْسِهِ فَقِدْ يَكُوْنُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۝ فَإِذَا آمِنْتُمْ وَقْفَةً
فَمَنْ تَمَّتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجَّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدِّيٍّ ۝ فَمَنْ
لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ طَ
تِلْكَ عَشْرَةَ كَامِلَةَ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ١٩٥
الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَتٌ ۝ فَمَنْ فَرَضَ فِي هِنَّ الْحَجَّ فَلَدَرَفَثَ وَلَا
فُسُوقَ ۝ وَلَا حِدَالَ فِي الْحَجَّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ طَ
وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الرِّزَادِ التَّقْوَىٰ ۝ وَاتَّقُونَ يَاؤُلِي الْأَلْبَابِ ١٩٦

(۱۹۳) مقدس مہینے کی حیثیت، مقدس مہینے ہی کی ہے۔ تمام حرمتوں کا قصاص (برا بربی کے ساتھ) ہوگا۔ اس لیے جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اُس پر اسی طرح ہاتھ بڑھاؤ، جس طرح اُس نے تم پر بڑھایا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

(۱۹۵) اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۹۶) حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کرو۔ اگر کہیں روک لیے جاؤ تو جیسا بھی قربانی کا جانور میسر آئے (ذبح کر دو)۔ جب تک قربانی کا جانور اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے، اپنے سرنہ موندو۔ ہاں! تم میں جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو پھر فدیہ کے طور پر روزے یا صدقہ یا قربانی ہوگی۔ پھر جب تمہیں امن نصیب ہو جائے تو تم میں سے جو کوئی حج کا وقت آنے تک عمرہ کا فائدہ اٹھانا چاہے تو وہ سہولت کے مطابق قربانی کر دے۔ اور اگر یہ (قربانی) میسر نہ ہو تو تین دن کے روزے حج کے زمانے میں اور سات دن کے جب تم واپس لوٹو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ (رعایت) اُس شخص کے لیے ہے جس کا خاندان مسجد حرام کے ارد گرد موجود نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

رکوع (۲۵) حج سے متعلق کچھ احکام اور انسانوں کی کچھ قسمیں

(۱۹۷) حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں، تو جو شخص ان میں حج کی نیت کر لے، تو اسے حج کے دوران کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی بھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ جو بھی نیک کام تم کرو گے، اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہو جائے گا۔ سفر کی ضرورت کا سامان ساتھ لے جاؤ، سب سے بہتر سفر کا سامان پر ہیزگاری ہے۔ اے عقل مندو! مجھ سے ڈرتے رہو!

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط
 فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَتِ فَادْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ
 الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَادْكُرُوهُ كَمَا هَدَّكُمْ حَوْلَانُ
 كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝ ثُمَّ أَفِيضُوا
 مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ط إِنَّ
 اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَمَّا سِكْمُ
 فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِ كُمْ أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ط
 فَهِنَّ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا
 لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ
 رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
 وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ط
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي آيَاتِ
 مَعْدُودَتِ ط فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ
 عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لَا يَمِنْ اتَّقِيَطِ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

(۱۹۸) اس میں کوئی حرج نہیں کہ (حج کے سفر کے دوران بھی) تم اپنے پروردگار کا فضل (معاش) تلاش کرتے جاؤ۔ پھر جب تم عرفات سے چلو، تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ اُسے اس طرح یاد کرو جس طرح اُس نے تمہیں ہدایت کی ہے، ورنہ اس سے پہلے تو تم واقعی بھٹکلے ہوئے تھے۔

(۱۹۹) پھر تم پلٹ آؤ جہاں سے (اور) لوگ پلتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے معافی چاہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۲۰۰) پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو اللہ تعالیٰ کو اُس طرح یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ داد کو یاد کیا کرتے تھے۔ بلکہ اس سے بھی شدید یاد۔ لوگوں میں کوئی تو ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے۔“ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو گا۔

(۲۰۱) اُن میں ایسے لوگ (بھی) ہیں جو کہتے ہیں: ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلانی دے اور آخرت میں بھی بھلانی، اور ہمیں آگ کی سزا سے بچا!“

(۲۰۲) ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق حصہ پائیں گے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب چکانے والا ہے۔

(۲۰۳) مقررہ دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں (واپس ہو جائے) تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو تاخیر کرے اس پر بھی کوئی حرج نہیں، (بشرطیکہ) وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم سب اُسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَيُشَهِّدُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ لَا وَهُوَ أَلَّا خَصَامٌ ٢٣
 وَإِذَا تَوَلَّ سَعْيَ فِي الْأَرْضِ لِيُقْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ
 الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ طَوَّالَهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ٢٤ وَإِذَا قِيلَ
 لَهُ أَتَقَ اللَّهَ أَخْذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْأِثْمِ فَحَسِبَهُ جَهَنَّمُ طَ
 وَلَبِسَ الْهَادِ ٢٥ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
 مَرْضَاتِ اللَّهِ طَوَّالَهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ٢٦ يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ
 أَمْنُوا ادْخُلُوهُ فِي السَّلِيمَ كَافَةً صَوَّافَةً وَلَا تَتَبِعُوهُ خُطُوطَ
 الشَّيْطَنِ طَإِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ٢٧ فَإِنْ زَلَّتُمْ مِّنْ
 بَعْدِ مَا جَاءَكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاقْعُلُوهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ ٢٩ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَا تَبَّاهُمُ اللَّهُ فِي طَلَّ
 مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلِّيْكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ طَوَّالَهُ
 تُرْجَعُ الْأُمُورُ ٣١ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ أَتَيْنَاهُمْ
 مِّنْ أَيَّةٍ بَيِّنَةٍ طَوَّالَهُ وَمَنْ يُبَدِّلُ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ
 بَعْدِ مَا جَاءَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٣٢

(۲۰۴) انسانوں میں کوئی تو ایسا ہوتا ہے کہ دنیاوی زندگی میں اس کی باتیں تمہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ وہ اپنے دل میں جو رکھتا ہے اس کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہرا تا ہے، اور وہ بہت باتیں بنانے والا ہوتا ہے۔

(۲۰۵) جب پلٹتا ہے تو اس دوڑ دھوپ میں لگ جاتا ہے کہ زمین پر فساد پھیلائے اور (دوسروں کی) کھیتی اور نسل کو تباہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فتنہ انگلیزی پسند نہیں کرتا۔

(۲۰۶) جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، تو گھمنڈ (جھوٹا وقار، احساس برتری) اُس کو گناہ پرجمادیتا ہے۔ ایسے شخص کے لیے تو بس جہنم ہی کافی ہے۔ وہ یقیناً بہت بُرا لٹھکانا ہے۔

(۲۰۷) لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی جان کھپادیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) بندوں پر بہت مہربان ہے۔

(۲۰۸) اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ وہ واقعی تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۲۰۹) اگر ان واضح بدایتوں کے بعد بھی، جو تم تک پہنچ چکی ہیں، تم نے لغزش کھائی تو خوب جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

(۲۱۰) کیا یہ اسی کے منتظر ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے بادلوں کے سامانوں میں اُن کے پاس آ جائیں اور (سارا) معاملہ نمٹا دیا جائے؟ معاملے تو اللہ کے سامنے ہی پیش ہوں گے۔

کوع (۳۶) ایمان والوں پر کسی کسی تنگی اور سختی آتی ہیں

(۲۱۱) بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں دیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت پانے کے بعد جو کوئی اسے بدلتا ہے، تو اللہ تعالیٰ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ
 أَمْنُوا مَوْالِيَنَ اتَّقُوا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَوَالِلُهُ يَرْزُقُ
 مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً ۝ وَاحِدَةً قَفَ
 فَبَعَثَ اللَّهُ التَّبِيْنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنذِرِيْنَ صَوْنَانَ مَعَهُمْ
 الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِيَحُكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ طَ
 وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ
 الْبَيِّنَاتُ بَعْيَانًا بَيْنَهُمْ جَ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا لِمَا
 اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَارُدُنْهُ طَ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
 إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ أَمْ حَسِبُتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
 وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْ مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَتُّهُمْ
 الْبُأْسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَزُلُزُلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ
 وَالَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ مَنْ تَصْرُّ اللَّهُ طَ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ
 قَرِيبٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ طَ قُلْ مَا آنْفَقُتُمْ مِنْ
 خَيْرٍ فَلَلَوَالِدَيْنَ وَالْأَقْرَبِيْنَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنَ وَابْنِ
 السَّبِيلِ طَ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيْمٌ ۝

(۲۱۲) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے اُن کے لیے دنیاوی زندگی بڑی حسین بنادی گئی ہے۔ وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ مگر قیامت کے دن پر ہیز گار لوگ ہی اُن سے اعلیٰ مقام پر ہوں گے۔ اور روزی تواللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب دیتا ہے۔

(۲۱۳) (شروع میں) سب لوگ ایک ہی طریقہ پر تھے۔ (پھر انہوں نے اختلاف کیا تو) اللہ تعالیٰ نے خوش خبری دینے اور خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجے۔ اُس نے اُن کے ساتھ پھی کتاب نازل کی تاکہ لوگوں کے آپسی اختلافات کا فیصلہ ہو۔ مگر اس میں اختلاف صرف انہوں نے ہی کیا جنہیں وہ کتاب مل چکی تھی (اور جو) روشن ہدایتیں پالینے کے بعد بھی آپس میں زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو اپنے حکم سے حق دکھادیا جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے سیدھا راستہ دکھادیتا ہے۔

(۲۱۴) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں (یونہی) داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ (ابھی) تم پر وہ سب کچھ نہیں گزر رہے، جو تم سے پہلے آنے والوں پر گزر چکا ہے۔ اُن پر مالی پریشانیاں اور مصیبتیں آئیں، انہیں ہلا ڈالا گیا، یہاں تک کہ (اُن کا) رسول اور اُس کے ساتھی کہہ اُٹھے کہ ”اللہ تعالیٰ کی (جانی) مدد کب آئے گی؟“ یاد رکھو، بیشک اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہے۔

(۲۱۵) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کیا کریں؟ جواب دو کہ ”جو مال تمہیں خرچ کرنا ہو وہ والدین، رشتے داروں، تیکیوں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، یقیناً اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔“

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهَ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا
 شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٤﴾ يَسْعَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ
 الْحَرَامِ قِتَالٌ فِيهِ طَقْلٌ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدْلٌ عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ
 مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ القَتْلِ طَوْلًا يَزَالُونَ
 يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرْدُوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ أُسْطَاعُوا طَ
 وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمْتُ وَهُوَ كَا فِرْ
 فَأُولَئِكَ حَيَطْتُ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٢١٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهُدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا أُولَئِكَ يَرْجُونَ
 رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٦﴾ يَسْعَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ
 وَالْمَيْسِرِ طَقْلٌ فِيهِمَا أَثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ زَوَانِهِمَا
 أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا طَوْلًا يَسْعَلُونَكَ مَا ذَا يُنْفِقُونَ طَقْلٌ
 الْعَفْوَ طَكْذِلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتَ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٧﴾

(۲۱۶) تمہیں (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تمہیں ایک بات ناگوار ہو مگر وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور یہ (بھی) ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بُری ہو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

رکوع (۲۷) جنگ، شراب، جوا، بیتیم اور نکاح کے مسائل

(۲۱۷) لوگ تم سے ماہ حرام میں لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو: ”اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا، اُس سے کفر کرنا، اور مسجد حرام سے اُس کے حقداروں کو باہر نکال دینا اللہ تعالیٰ کے نزد یک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے۔ اور فتنہ قتل سے بھی بڑا (گناہ) ہے۔“ وہ (کافر) تم سے جنگ بند نہ کریں گے، حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلتا تو تمہیں دین (ہی) سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر کفر کی حالت میں مر جائے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں غارت ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

(۲۱۸) بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جہنوں نے اللہ کے راستہ میں وطن چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۲۱۹) وہ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہو کہ ”ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔ اگرچہ لوگوں کے لیے (کچھ) فائدے بھی ہیں۔ مگر ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔“ وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں۔ کہو کہ جتنا آسان ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام کو صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کیا کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَمَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ
 لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُهُمْ فَإِخْوَانَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
 مِنَ الْمُصْلِحِ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ
 وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ
 مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْا عَجَبَتُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ
 يُؤْمِنُوا طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ
 أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
 يَا ذَرْنَهُ وَيَبِينُ أَيْتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ وَيَسْأَلُونَكَ
 عَنِ الْمَحِيطِ قُلْ هُوَ أَذْنِي لَا قَاعِذَ لَوْا النِّسَاءُ فِي الْمَحِيطِ
 وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرُنَّ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأَتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
 أَمْرَكُمُ اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
 نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنِّي شَهِيدٌ وَقَدْ مُؤْمِنٌ
 لَا نَفِسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقُوْهُ طَوْهُمْ لَا عَنَّكُمْ طَوْهُمْ
 الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِلَّذِينَ كُمْ أَنْ تَبَرُّوا
 وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ طَوْهُمْ لَا عَلَيْهِمْ سَيِّئُمُ عَلَيْهِمْ

(۲۲۰) دنیا اور آخرت کے بارے میں۔ وہ تم سے تیبیوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو تو (کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ) وہ تمہارے بھائی بندھی تو ہیں۔ اللہ تعالیٰ فسادی اور نیک کام کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں زحمت میں ڈال دیتا۔ اللہ تعالیٰ بے شک شان و شوکت والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

(۲۲۱) تم مشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کرنا جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مسلمان لوندی بھی یقیناً کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے، چاہے وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ اور (اپنی عورتوں کا) نکاح مشرک مردوں سے ہرگز نہ کرنا جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مسلمان غلام (بھی) کسی بھی مشرک مرد سے یقیناً بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ یہ لوگ تو آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے جنت اور معافی کی دعوت دیتا ہے۔ اور لوگوں کے لیے اپنے احکام واضح طور پر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

رکوع (۲۸) عورتوں کے متعلق کچھ احکام

(۲۲۲) وہ تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو: ”وہ ایک تکلیف والی حالت ہے۔ توحیض کی حالت میں بیویوں سے علیحدہ رہو۔ اور جب تک وہ پاک و صاف نہ ہو جائیں اُن کے قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ خوب صاف سترھی ہو جائیں تو جاؤ ان کی اس جگہ جہاں جانے کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

(۲۲۳) تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تو اپنی کھیتی میں جیسے چاہو جاؤ۔ اور آئندہ کے واسطے بھی اپنے لیے کچھ کوشش کرتے رہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ جان رکھو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو۔

(اے نبی ﷺ ! مسلمانوں کو خوشخبری سنادو۔

(۲۲۴) اللہ تعالیٰ (کے نام) کو ایسی فسمیں کھا کر رکاوٹ نہ بنانا جس سے تم نیکی، تقویٰ اور عوام کی اصلاح سے رُک جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
 كَسَبَتُ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٤٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ
 مِنْ نِسَاءِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٤٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الظَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
 عَلِيهِمْ ﴿٢٤٧﴾ وَالْمُطَلَّقُ يَتَرَبَّصُ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٌ
 وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمُنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ
 إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِعُولَتِهِنَّ أَحَقُّ
 بِرَدَّهِنَ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي
 عَلَيْهِنَ بِالْمَعْرُوفِ صَ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَ دَرَجَةٌ طَوِيلَةٌ وَاللَّهُ
 عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٨﴾ الظَّلَاقُ مَرَّاثِنِ صَ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفِ
 أَوْ تَسْرِيْحٌ بِإِحْسَانٍ طَ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا
 أَتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ طَ
 فَإِنْ خِفْتُمُ أَلَا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ لَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
 فِيمَا افْتَدَاتُ بِهِ طَ تِلْكَ حُدُودَ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُ وَهَا جَ
 وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٤٩﴾

(۲۲۵) تمہاری ان قسموں پر جو بلاسوچے سمجھے کھالیتے ہو اللہ تعالیٰ گرفت نہیں کرے گا۔ مگر ان (قسموں) پر ضرور پکڑ ہوگی جو تم سوچ سمجھ کر کھاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ درگز فرمانے والا اور بردار ہے۔

(۲۲۶) جو لوگ اپنی بیویوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھابیٹھے ہیں (اُن کے لیے) چار مہینے کی مہلت ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔

(۲۷) اور اگر انہوں نے طلاق ہی کا پختہ ارادہ کر لیا ہو تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

(۲۲۸) طلاق دی ہوئی عورتیں تین مرتبہ ماہواری کے دن (حیض) آنے تک اپنے آپ کو (دوبارہ نکاح سے) روک رکھیں۔ اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو اُن کے لیے یہ جائز نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے رحم میں جو کچھ پیدا کیا ہے، اُسے چھپا گئیں۔ اگر اُن کے شوہر اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ اسی دوران انہیں واپس لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اُن عورتوں کے لیے بھی دستور کے مطابق ویسے ہی (حقوق) ہیں جیسے (مردوں کے حقوق) اُن پر ہیں۔ البتہ مردوں کا اُن کے مقابلہ میں ایک درجہ (بڑھا ہوا) ہے اور اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

رکوع (۲۹) طلاق سے متعلق اللہ کی حدیں

(۲۲۹) طلاق (کی ادائیگی) دو مرتبہ ہوتی ہے۔ پھر یا تو شاستہ طریقے سے روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے رخصت کر دیا جائے۔ تمہارے لیے جائز نہیں کہ جو کچھ تم اُنہیں (مہر میں) دے چکے ہو، اُس میں سے کچھ واپس لے لو۔ (البتہ یہ صورت مستثنی ہے کہ) اگر دونوں کو اللہ کے ضابطوں پر قائم نہ رہنے کا اندر یا خارج ہو کہ اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ دونوں اللہ کے ضابطوں پر قائم نہ رہ سکیں گے، تو دونوں کے لیے کوئی گناہ نہیں کہ عورت (شوہر) کو کچھ معاوضہ دے دے (اور علیحدگی اختیار کر لے)۔ یہ اللہ کے مقرر کیے ہوئے ضابطے ہیں۔ ان کی خلاف ورزی نہ کرنا۔ وہی لوگ ظالم ہیں جو اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ
 زَوْجًا غَيْرَهُ طَفَقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ
 يَتَرَاجَعَا إِنْ طَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ طَوْتِلَكَ
 حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا
 طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَآمِسِكُوهُنَّ
 بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّ حُوْهُنَّ بِمَعْرُوفٍ صَوْلَأَ تُمِسِكُوهُنَّ
 ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا جَوْهَرَهُنَّ وَمَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
 نَفْسَهُ طَوْلَاتَ تَخْذِلُهُ أَيْتَ اللَّهُ هُزُوا زَوَادْ كُرْ وَأَنْعَمْتَ
 اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَبِ وَالْحِكْمَةِ
 يَعْظُمُكُمْ بِهِ طَوْلَاتَ تَخْذِلُهُ أَيْتَ اللَّهُ هُزُوا زَوَادْ كُرْ
 شَنْ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ
 أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُهُنَّ أَنْ يَتَكَبَّرْنَ أَسْرَ وَاجْهَهُنَّ
 إِذَا تَرَاضَوْا بِيَدِنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ طَذِلَكَ يُوَعْظِزِهِ
 مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ طَذِلَكُمْ
 أَزْكِيَ لَكُمْ وَأَطْهَرُ طَوْلَاتَ تَخْذِلُهُنَّ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

(۲۳۰) اگر کوئی شخص (عورت کو تیسری بار) طلاق دے دے، تو اس کے بعد وہ اُس کے لیے اس وقت تک حلال نہ رہے گی، جب تک کہ وہ کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ پھر جب وہ بھی اسے طلاق دے دے تو اگر دونوں (یعنی پہلا شوہر اور یہ عورت) خیال کریں کہ وہ اللہ کی حدود پر قائم رہیں گے تو ان دونوں کے لیے ایک دوسرے کی طرف لوٹنے میں کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ علم والے لوگوں کے لیے واضح کرتا ہے۔

(۲۳۱) جب تم بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری ہونے تک پہنچ جائیں تو یا تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر انہیں مت رو کے رکھنا کہ یہ زیادتی ہو گی۔ اور جو ایسا کرے گا، وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی آیتوں کا کھیل تماشہ نہ بناؤ۔ تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں انہیں یاد رکھو، اور اس کتاب کو جو تم پر نازل ہوئی اور دنائلی کو جس کے ذریعہ سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کو ہر بات کی خبر ہے۔

رکوع (۳۰) مطلقة عورتوں اور بیواؤں سے نکاح

(۲۳۲) جب تم عورتوں کو طلاق دے چکوا اور وہ اپنی میعاد (عدت) بھی پوری کر چکیں تو پھر انہیں اس سے نہ روکو کہ وہ (دوسرے) شوہروں سے نکاح کر لیں، جب وہ بھلے طریقے سے آپس میں رضامند ہو جائیں۔ تم میں سے اُس شخص کو یہ نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ تمہارے لیے شاستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدُتُ يُرِضِّعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
 يُتَمَّ الرَّضَا عَاهَ طَوْعَانِ الْهَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
 لَا تُكْلِفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا حَلَا تُضَارَّ وَالدَّهُمَّ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ
 لَهُ بِوَلَدِهِ قَوْلَى اُلَوَّارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ أَفْصَالًا عَنْ
 تَرَاضِّ مِنْهُمَا وَتَشَاءُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا طَوْعَانِ أَرْدَتُهُنَّ
 تَسْتَرِضِّعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَمْتُمْ مَا أَتَيْتُمْ
 بِالْمَعْرُوفِ طَوْعَانِ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ^{٢٣٣}
 وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذْرُونَ أَرْجَانَهُمْ تَرَبَّصُنَ بِأَنفُسِهِنَّ
 أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغُنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
 فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ طَوْعَانِ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَيْرٌ^{٢٣٤}
 وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ
 أَكْتَنْتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ طَعْلَمَ اللَّهُ أَتَكُمْ سَتَذَكُرُونَهُنَّ وَلِكُنْ لَا
 تُوَاعِدُوهُنَّ سَرَّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا طَوْعَانِ لَا تَعْرِمُوا عَقْدَةَ
 النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ طَوْعَانِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
 مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ طَوْعَانِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ^{٢٣٥}

(۲۳۳) جو (باپ) چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد دودھ پلانے کی مدت پوری کریں تو ماں میں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلانے۔ اُس (باپ) کے ذمہ ہے کہ انہیں ان کا روٹی کپڑا مناسب طریقے سے دے۔ (مگر) کسی سے اُس کی وسعت سے بڑھ کر مطالبہ نہیں۔ نہ کوئی ماں ایسی روشن اختیار کرے جس سے اس کے بچے کو نقصان پہونچ سکتا ہو، نہ کوئی باپ ایسا رویہ اختیار کرے جس سے اس کے بچے کو نقصان پہونچ سکتا ہو۔ اور یہی طریقہ وارث پر بھی (لاگو ہوتا) ہے۔ اگر دونوں آپسی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو دونوں کے لیے کوئی مصالحتہ نہیں۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو کسی آیا کا دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کا طے شدہ معاوضہ بھلے طریقے سے ادا کر دو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہوا اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۲۳۴) تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس (دن) روک رکھیں۔ پھر وہ اپنی میعاد (عدت) پوری کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنی ذات کے معاملے میں بھلے طریقے سے جو چاہیں کریں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتا ہے۔

(۲۳۵) اس میں کوئی حرج نہیں کہ ان (بیوہ) عورتوں کو نکاح کا پیغام اشارہ سے بھیجو، یا اسے اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ تم ان کا ذکر (ضرور) کرو گے۔ مگر ان سے کوئی خفیہ عهد و پیمانہ نہ کرنا۔ سوائے اس کے کہ جو بات کہنا بھلے طریقے سے کہنا۔ مقررہ عدت پوری ہونے تک ان سے نکاح کے بندھن استوار نہ کرنا۔ خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی بات جانتا ہے، اس لیے اُس سے خبردار رہو۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

لَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَهُ تَمْسُوهُنَّ أَوْ
 تَفِرِضُوا لَهُنَّ فِرِيضَةً حَلَّ وَمَتَعُوهُنَّ حَلَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدْرَةٌ وَعَلَى
 الْمُقْتَرِ قَدْرُهُ حَلَّ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ٢٣٦
 وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
 لَهُنَّ فِرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا
 أَلَّذِي يُبَدِّلُ عَدْدَ النِّكَاحِ وَإِنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ طَوْلًا
 تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٢٣٧ حَافِظُوا
 عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلُوةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَنِيتِينَ ٢٣٨
 فَإِنْ خَفْتُمُ فَرِيجًا لَا أَوْرُكَبَانًا حَفَادَأَمِنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ
 كَمَا عَلَمْتُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ٢٣٩ وَالَّذِينَ يُتَوَقَّفُونَ
 مِنْكُمْ وَيَذْرُونَ أَزْوَاجًا حَلَّ وَصِيهَةً لَا زُوْجِهِمْ مَتَاعًا
 إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اخْرَاجٍ حَفَانْ خَرْجَنَ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي
 مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ طَوْلًا عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٢٤٠
 وَلِلْمُطَلَّقِتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَقِيِّينَ ٢٤١
 كَذِلِكَ يُبَدِّلُنَ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتُهُ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ٢٤٢

رکوع (۳۱) مطلاقہ عورتوں کے حقوق

(۲۳۶) بیویوں کو ہاتھ لگانے یا اُن کے لیے کچھ مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ (اس صورت میں بطور تلافی) انہیں کچھ نہ کچھ دے دو۔ خوش حال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ طریقے سے دے۔ (یہ بات) نیکوکاروں پر واجب ہے۔

(۲۳۷) اگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو، لیکن تم کچھ مقرر کر چکے ہو تو مقرر شدہ مہر میں سے آدھا (ادا کرنا واجب ہوگا)۔ لیکن اگر وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے اختیار میں نکاح کا سرا ہے (تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں)۔ تمہارا معاف کر دینا ہی تقویٰ سے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس (کے معاملوں) میں فیاضی کو مت بھولو۔ بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(۲۳۸) نمازوں کا خیال رکھو، (خاص طور سے) درمیانی نماز (عصر) کا۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے کھڑے ہوا کرو!

(۲۳۹) اگر (بدامنی، جنگ وغیرہ کی حالت میں) تمہیں کوئی اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا سواری پر سوار رہتے ہوئے (ہی نماز پڑھ لیا کرو)۔ پھر جب تمہیں امن میسر آجائے تو اللہ تعالیٰ کو اُس طریقے سے یاد کرو جو اُس نے تمہیں سکھا دیا ہے جس سے تم (پہلے) ناواقف تھے۔

(۲۴۰) تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ان کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کی جاتی ہے کہ گھر سے نکالے بغیر ایک سال تک خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں بھلے طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں تم پر (اس کا) کوئی گناہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

(۲۴۱) مطلاقہ عورتوں کو اچھے طریقہ سے کچھ نہ کچھ (ضرور) دے دینا چاہیے۔ یہ پرہیز گاروں پر فرض ہے۔

(۲۴۲) اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہیں صاف صاف بتاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمُ الْوُفُوقُ حَذَرَ الْمَوْتَ^١
 فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوْتُوْاقِفٌ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
 النَّاسِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ^{٢٣٣} وَقَاتَلُوا فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ^{٢٣٤} مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ
 قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعِّفَهُ لَهُ أَصْعَافًا كَثِيرَةً طَوَّالَهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ
 وَالَّذِي تُرْجَعُونَ^{٢٣٥} أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ
 مُوسَى مِنْذُ قَالُوا نَبِيٌّ لَهُمْ أَبْعَثْنَا مَلِكًا نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسِيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَا تُقَاتِلُوا طَ
 قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَا نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ
 دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا
 مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ^{٢٣٦} وَقَالَ لَهُمْ نَبِيٌّ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ
 قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَائِفَةً مَلِكًا قَالُوا أَئِذْنَى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ
 عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعْةً مِنَ الْمَالِ طَ
 قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ سُطْهَةً فِي الْعِلْمِ
 وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ طَوَّالَهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ^{٢٣٧}

رکوع (۳۲) بنی اسرائیل کا جنگ کے لیے تقاضا اور پھر حیلے بہانے

(۲۴۳) کیا تم نے اُن لوگوں کے بارے میں غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے اور وہ ہزاروں میں تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن سے فرمایا: ”مرجاو!“، پھر انہیں دوبارہ زندہ کر دیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے، مگر اکثر لوگ ناشکرے ہیں۔

(۲۴۴) اللہ کے راستے میں جنگ کرو۔ اور خوب جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

(۲۴۵) کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو فرضِ حسن دے، تاکہ اللہ تعالیٰ اُسے (بدلہ میں) کئی گناہ بڑھا چڑھا کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہی گھٹتا تابھی ہے اور بڑھاتا تابھی۔ تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۲۴۶) کیا تم نے اُس (معاملے) پر بھی غور کیا جو حضرت موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا؟ جب انہوں نے اپنے ایک نبیؑ سے کہا: ”ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دو تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جالوت کے خلاف) جنگ کریں۔“ (نبیؑ نے) پوچھا: ”کہیں اس کا احتمال تو نہیں کہ تمہیں لڑائی کا حکم دیا جائے تو تم نہ لڑو؟“ وہ کہنے لگے: ”ہمیں کیا ہو گیا ہے جو ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہ لڑیں، جبکہ ہمیں اپنی بستیوں اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے؟“ مگر جب انہیں جنگ کا حکم دیا گیا تو اُن میں سے چند کے سواب منہ پھیر گئے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(۲۴۷) اُن کے نبیؑ نے اُن سے کہا: ”اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔“ وہ بولے: ”اُس کو ہم پر حکمرانی کا کیسے حق حاصل ہو سکتا ہے؟ حکمرانی کے لیے تو ہم اُس سے زیادہ مستحق ہیں۔ اور اُسے تو کچھ مالی وسعت بھی نہیں دی گئی۔“ (نبیؑ نے) جواب دیا ”بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقابلے میں اُسی کو منتخب کیا ہے۔ علم اور جسم میں بھی اُسے زیادہ وسعت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی حکمرانی بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت دینے والا اور بڑے علم والا ہے۔“

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ رَبِّنَ أَيَّهَا مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ
 سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيلَةٌ مِّمَّا تَرَكَ الْأُمُوْرُ مُوسَى وَالْهُرُونَ
 تَحِيلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْلَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝
 فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرِ
 فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيُسَمِّيْ جَوْفَهُ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا
 مَنِ اغْتَرَّ فَغُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۝ فَلَمَّا
 جَاءَ زَرَهُ هُوَ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَاهُولَتِ
 وَجُنُودِهِ ۝ قَالَ الَّذِينَ يُظْنَوْنَ أَنَّهُمْ مُّلْقُو الْلَّهِ لَكُمْ مِّنْ فِئَةِ
 قَلِيلَةٍ غَلَبْتُ فِئَةَ كَثِيرَةٍ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝
 وَلَمَّا بَرَزَ وَالْجَاهُولَتِ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبَرًا
 وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ۝ فَهَرَمُوهُمْ
 بِإِذْنِ اللَّهِ قُلْ وَقْتَلَ دَأْدُجَاهُولَتِ وَاتَّهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
 وَعَلَمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَادَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِعَضٍ لَا
 لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلِكَنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَلَمِينَ ۝ تِلْكَ
 أَيْتُ اللَّهُ تَتَلَوُّهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۝ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

(۲۴۸) اُن کے نبی نے اُن سے کہا: ”اُس کے بادشاہ مقرر ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ صندوق تمہارے پاس آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (دل کا) سکون ہے اور جس میں آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوٹے ہوئے (تبرکات) بھی ہیں، جسے فرشتے اُٹھالائیں گے۔ اگر تم (واقعی) مومن ہو تو اس میں تمہارے لیے نشانی ہے۔“

رکوع (۳۳) حق کو مانے والوں کا امتحان

(۲۴۹) غرض جب طالوت لشکر لے کر چلاتو اُس نے کہا: ”ایک دریا پر اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش کرے گا۔ جو شخص اس سے پانی پیے گا وہ میرا (ساتھی) نہ ہو گا۔ میرا صرف وہ ہے جو اسے چکھے تک نہیں، سو اس کے کوئی اپنے ہاتھ میں ایک آدھ چلو بھر لے۔“ پھر جب وہ (طالوت) اور جو مسلمان اُس کے ساتھ تھے، اُس (دریا) کو پار کر چکے تو کہنے لگے: ”آج ہم میں جالوت اور اُس کے مقابلہ کی طاقت نہیں۔“ (یہ سن کر) جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملنے والے ہیں، بولے: ”کئی دفعہ چھوٹا گروہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑے گروہ پر غالب آ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

(۲۵۰) جب وہ، جالوت اور اُس کی فوجوں کے مقابلہ پر آنکھ تو انہوں نے کہا (دعائی): ”اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نا زل کر، ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافر لوگوں پر ہمیں فتح دے!“

(۲۵۱) آخر کار انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن (کافروں) کو شکست دے دی۔ داؤڈ نے جالوت کو قتل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے سلطنت اور دنائی عطا کی اور جن جن چیزوں کا چاہا اُسے علم دیا۔ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کے ذریعے سے بعض لوگوں کو دفع نہ کرتا رہتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا۔ لیکن دنیا والوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

(۲۵۲) یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں۔ ہم تمہیں یہ با مقصد طور پر سنارہ ہیں۔ (اور اے محمد ﷺ)

آپ ﷺ پر یقیناً پسغمبروں میں سے ہیں۔ ☆☆☆☆☆☆☆